جیوسک

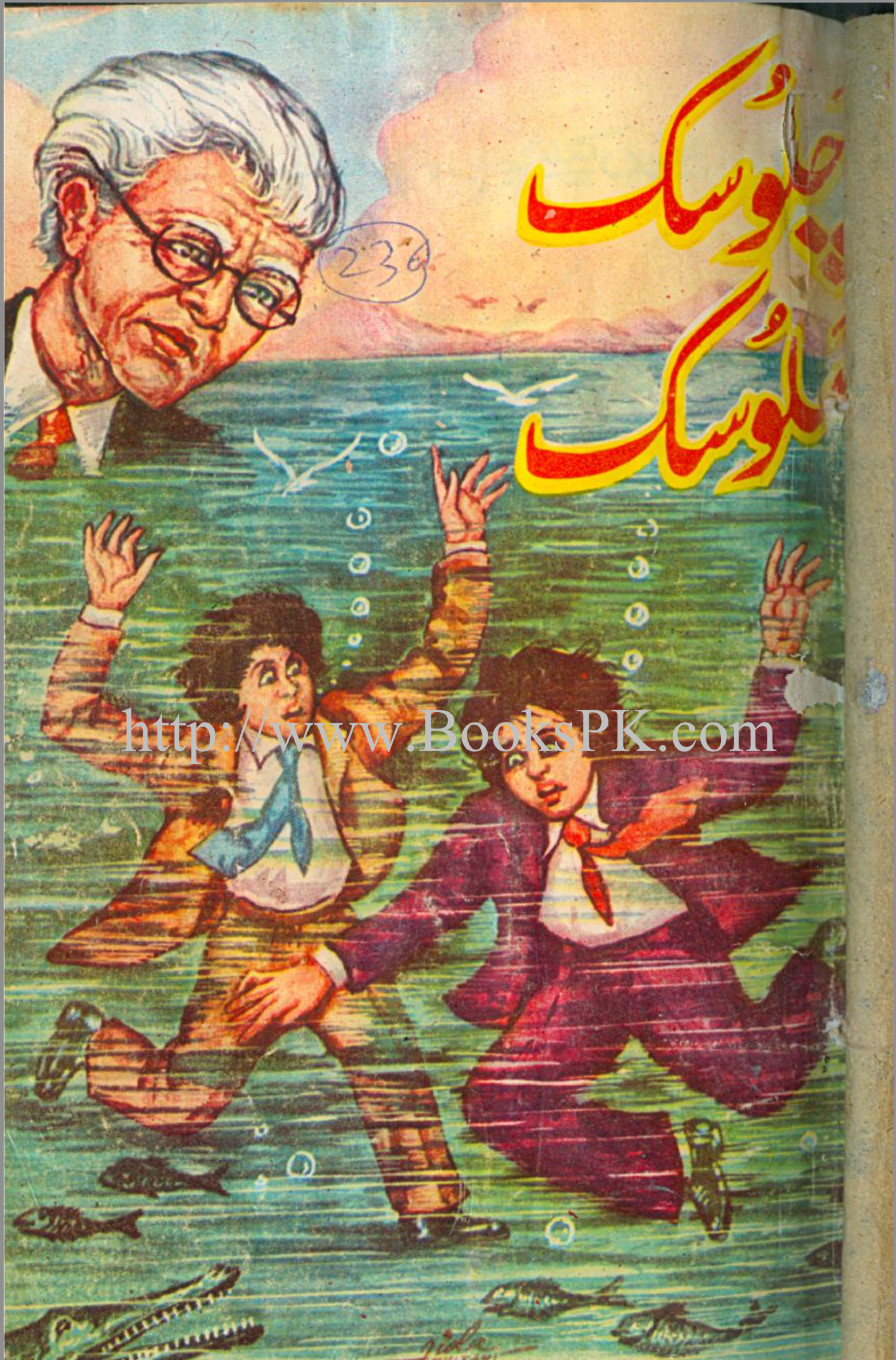

236

http://www.BooksPK.com

بچوں کیلئے دلچسپ اور خوبصورت ناول

چلو سک ملو سک

مظہر کلیم ایم اے

http://www.BooksPK.com

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
پرنٹر ——— محمد یونس
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ——— -/9 روپے

http://www.BooksPK.com

دوسری جنگ عظیم کے بعد جرمنی کے بیشمار سائنسدان اپنی جانیں بچا کر دوسرے ملکوں میں بھاگ گئے جرمنی کا ایک عظیم ترین سائنسدان یوشاکا جنگ ختم ہونے کے بعد افریقہ فرار ہوگیا اور وہاں اس نے ہیروں کی تجارت شروع کر دی۔ چونکہ وہ ایسے مصنوعی ہیرے تیار کر لیتا تھا کہ اصلی سے بھی زیادہ قیمتی لگتے تھے اس لئے اس نے ان ہیروں کو اپنے نمائندوں کے ذریعے بیچ کر بے شمار دولت کمالی۔ خاصی دولت کمانے کے بعد اس نے براعظم افریقہ کی ایک چھوٹی سی گمنام بستی میں زیرزمین

ایک بہت بڑی سائنسی لیبارٹری قائم کرلی یہ
لیبارٹری انتہائی خفیہ طور پر قائم کی گئی تھی
اور کسی کو بھی اسکا پتہ نہیں تھا۔ چونکہ یوشاکا
کا اپنا ذاتی بحری جہاز تھا۔ اس لئے وہ پوری
دنیا سے جدید ترین مشینیں خرید کر اس جہاز کے
ذریعے لیبارٹری میں پہنچا دیتا تھا جب اس کی
لیبارٹری مکمل ہوگئی تو اس نے ہیروں کی تجارت
اپنی بیوی کے سپرد کی اور خود چوبیس گھنٹے
لیبارٹری میں کام کرنے لگا اس پر ایک ایسا
خلائی جہاز تیار کرنے کی دھن سوار تھی جس میں
کسی قسم کا ایندھن نہ ڈالنا پڑے۔ بلکہ وہ
بالکل آٹومیٹک طریقے سے کام کرے اس جہاز
کی رفتار اتنی تیز ہو کہ وہ زیادہ سے زیادہ دو
دنوں میں زمین سے چاند پر پہنچ جائے اور
اسے بالکل اسی طرح اڑایا اور اتارا جا سکے جیسے
ہیلی کاپٹر اترتا اور چڑھتا ہے بیس سال کی
مسلسل محنت کے بعد آخرکار وہ اس قسم کا
خلائی جہاز تیار کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس
کا ارادہ تھا کہ اس جہاز پر سوار ہوکر وہ کائنات

کے ان دیکھے سیاروں اور کہکشاؤں کی سیر
کریگا اور وہاں پہنچ جائے گا جہاں جانے کا
انسانی ذہن تصور تک نہیں کرسکتا۔ اور جب وہ
واپس آئیگا اور اپنے حالات دنیا والوں کو بتلائیگا
تو پوری دنیا کا عظیم ترین انسان بن جائیگا۔
سائنسدان یوشاکا کے دو بیٹے تھے۔ بڑے کا
نام چلوسک اور چھوٹے کا نام ملوسک تھا۔ چلوسک
پندرہ سولہ سال کا تھا جبکہ ملوسک کی عمر بارہ
سال تھی۔ دونوں بھائی بےحد ذہین تھے ان
کے باپ نے انہیں بچپن سے ہی سائنس کی
تعلیم دی تھی اور اب وہ خود چھوٹے موٹے
سائنسدان بن چکے تھے اور ہر چیز کو اچھی
طرح سمجھتے تھے مگر چونکہ دونوں ذہین ہونے کے
ساتھ ساتھ بےحد شرارتی بھی تھے اسلئے ان
کا باپ انہیں لیبارٹری میں اکیلا نہیں جانے دیتا
تھا۔ ان دونوں کو معلوم تھا کہ انکا باپ
ایک ایسا خلائی جہاز تیار کر رہا ہے جس پر
وہ آسمانوں پر اڑ جائے گا اور ان دیکھے سیاروں
اور دنیاؤں کی سیر کریگا وہ اس ایجاد پر

http://www.BooksPK.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"مگر چوکم اس جہاز میں تو اتنی جگہ ہی نہیں کہ ہم سب اس میں جا سکیں۔"

"اوہ اگر ایسی بات ہے تو پھر اس جہاز کی تمام باتیں مجھے بتلادو۔ میں اور ملکہ اس پر تمہارے کرہ کی سیر کر آتے ہیں۔ جب تک ہم واپس نہ آئیں تم یہیں رہو۔ ہم جب واپس آ جائیں تو تم چلے جانا" چوکم نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے ہم جہاز تمہارے حوالے نہیں کر سکتے۔ اور یہ بھی سن لو کہ ہم نے ابھی واپس جانا ہے ہمارا والد ہمارا انتظار کر رہا ہو گا۔" چلوسک نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے قدرے سخت لہجے میں جواب دیا۔

چلوسک کا جواب سن کر چارم کے انسانی چہرے پر شدید غصے کے آثار نمایاں ہوئے اور اس نے کرخت لہجے میں کہا۔

"سنو ارضی انسانوں، میں چارم کا عظیم چوکم ہوں میں نے عظیم چارم کی عظیم کتاب پڑھ رکھی ہے اس لئے میں جو کچھ کہتا ہوں اسے کوئی نہیں

ٹھکرا سکتا۔ حتیٰ کہ ملکہ چارم بھی، یہاں میری حکومت ہے میری اجازت کے بغیر یہاں ایک بلبلہ بھی نہیں پھٹ سکتا۔ اس لئے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسکی تعمیل کرو۔"

"سنو چوکم تم چاہے جو مرضی آئے کہو۔ ہم تمہارے حکم کے پابند نہیں ہیں اور نہ ہی ہمارے بغیر تم اس جہاز کو استعمال کر سکتے ہو۔ اسلئے تم ہمیں مہمانوں کی طرح خوشی خوشی رخصت کرو تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا۔" چلوسک نے انتہائی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔ کیونکہ آخر اس کی رگوں میں بھی جرمن خون دوڑ رہا تھا۔

"یہ بات ہے تو پھر تمہیں اس حکم عدولی کی خوفناک سزا ملے گی۔ تمہیں بلبلوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔" چوکم نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا اور پھر وہ تیزی سے واپس مڑ گیا۔ شاید وہ انہیں سزا دینے کے لئے انتظامات کرنے گیا تھا۔

"چلوسک آؤ یہاں سے بھاگ چلیں ہمارا جہاز اوپر موجود ہے اس سے پہلے کہ چوکم کوئی حرکت کرے۔ ہم یہاں سے نکل جائیں" چلوسک نے بھائی کو تجویز پیش کی۔

"ہاں آؤ چلوسک یہی ہمارے لئے بہتر ہو گا۔" ملوسک نے بھی اس کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

اور پھر وہ دونوں تیزی سے اس کمرے سے نکل کر عمارت سے باہر کو جانے لگے کیونکہ انہیں اوپر جانے کے لئے کہیں بھی سیڑھیاں نظر نہیں آئی تھیں انہوں نے سوچا کہ کسی بھی بلبلے میں بیٹھ کر اوپر جہاز تک چلے جائیں گے۔ عمارت سے باہر نکلنے تک انہیں کسی نے بھی نہ روکا اور وہ بڑی آسانی سے عمارت سے باہر نکل آئے فضا میں بہت سے بلبلے تیرتے پھر رہے تھے چلوسک نے ایک بلبلے کی طرف ہاتھ کا اشارہ کیا تو وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھنے لگا اور پھر ان کے قریب آکر رک گیا بلبلہ درمیان سے پھٹ گیا اور وہ دونوں اچھل کر اس کے اندر بیٹھ گئے۔

"اس عمارت کی چھت پر چلو۔" چلوسک نے یوں بلبلے سے مخاطب ہو کر کہا جیسے بلبلہ کوئی جاندار ہو جو اس کی بات سمجھتا ہو۔ بلبلہ تیزی سے اوپر اٹھنے لگا مگر ابھی وہ عمارت کی چھت تک نہیں پہنچا تھا کہ اچانک اسے ایک ہلکا سا جھٹکا لگا اور اس کا رخ بدل گیا اب وہ تیزی سے دور ہٹنے لگا۔

"ارے ارے یہ کہاں جا رہے ہو۔" ملوسک نے بلبلے کا رخ بدلتے دیکھ کر چیخ کر کہا اسی لمحے ان کے کانوں میں چوکم کی آواز سنائی دی۔

"چلوسک ملوسک اب اپنی نافرمانی کی سزا بھگتو یہ بلبلہ اب ہمارے حکم سے تمہیں ایک ایسی جگہ لے جائیگا جہاں تم خود بھی بلبلوں میں تبدیل ہو جاؤ گے۔"

"مگر ہمارا جہاز" چلوسک نے پریشان ہو کر کہا۔

"تم جہاز کی فکر نہ کرو میں نے عظیم چارم کی کتاب پڑھی ہوئی ہے میں جلد ہی جہاز کو اچھی طرح سمجھ لوں گا۔ اب یہ جہاز میرے اور ملکہ چارم کے کام آئے گا۔" چوکم نے مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے کہا۔ اور وہ دونوں خون کا

http://www.BooksPK.com

گھونٹ پی کر رہ گئے انہوں نے بلبلے سے باہر نکلنے کی بھی کوشش کی مگر ایک تو بلبلہ خاصی بلندی پر تھا پھر وہ درمیان سے کسی طور بھی نہ پھٹا اور وہ یوں بلبلے کے اندر قید ہو کر رہ گئے جیسے وہ کسی مضبوط کمرے میں قید ہوں۔ بلبلے سے باہر کا نظارہ انہیں صاف نظر آرہا تھا اب وہ راضی برضا بیٹھے سب کچھ دیکھ رہے تھے ان دونوں کے چہروں پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔ مگر وہ بے بس تھے۔ کر بھی کیا سکتے تھے بلبلہ تیزی سے سفر کرتا ہوا آبادی سے دور ہوتا چلا گیا اب دور دور تک ویرانی ہی ویرانی تھی۔ زرد رنگ کی ریتلی قسم کی زمین کے سپاٹ میدان اور پھر انہیں دور سے بلبلے زمین سے اٹھ کر فضا میں بلند ہوتے نظر آئے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے یہ بلبلے کسی مشین سے بن کر باہر آرہے ہوں۔ مختلف رنگوں کے بلبلے تھے بلبلے زمین سے اٹھ کر فضا میں بلند ہوتے اور پھر تیزی سے آبادی کی طرف بڑھتے چلے جاتے اور ان کا بلبلہ اسی طرف

جا رہا تھا جدھر سے بلبلے آرہے تھے۔

ابھی بلبلے اٹھنے کی جگہ کافی دور تھی کہ اچانک ملوسک کو ایک خیال آگیا اس نے پھرتی سے جیب سے پنسل نما پستول نکال لیا۔

"ارے ارے کیا کر رہے ہو ٹھہرو" چلوسک نے اسے پستول نکالتے دیکھ کر چونک کر کہا۔ مگر ملوسک نے پستول کا بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے اس میں سے سبز رنگ کی ایک تیز شعاع نکلی اور پھر ایک دھماکہ سا ہوا اور بلبلہ کسی غبارے کی طرح پھٹ گیا۔ اور وہ دونوں قلابازیاں کھاتے ہوئے نیچے زمین پر جا گرے۔ مگر زمین چونکہ کسی ربڑ کی طرح نرم تھی اس لئے انہیں قطعاً چوٹ نہ آئی۔

"بلبلے کی قید سے تو نکلے" ملوسک نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"میرے خیال میں ہم دوبارہ آبادی کی طرف چلیں کیونکہ ہم نے کسی نہ کسی طرح جہاز پر قبضہ تو کرنا ہے تب ہی ہم اس خطرناک ستارے سے باہر نکل سکیں گے" چلوسک نے اٹھ کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"مگر آبادی تو یہاں سے بے حد دور ہے" ملوسک نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ انہیں اپنے پیروں کے نیچے سے ایک مدھم سی آواز سنائی دی ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی بول رہا ہو۔ انہوں نے زمین سے کان لگا دیے تو انہیں آواز سنائی دی۔

"معلوم نہیں یہ تو کوئی عجیب وغریب مخلوق ہے بالکل نئی اور یہ بلبلے سے کودی ہے"

"کون ہے یہاں سامنے آئے ہم دوست ہیں دشمن نہیں" چلوسک نے زور سے چیختے ہوئے کہا چند لمحے تک خاموشی چھائی رہی پھر اچانک زمین ان کے قدموں تلے سے کھسکنی شروع ہوگئی وہ دوڑ کر ایک طرف ہٹ گئے جس جگہ وہ کھڑے تھے وہاں سے زمین پھٹ گئی اور پھر ایک چھپکلی نما انسان نے سر باہر نکالا۔

"تم کون ہو" اس چھپکلی نما انسان نے پوچھا۔

"ہم کرۂ ارض کے انسان ہیں ہمارا نام چلوسک ملوسک ہے" چلوسک نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"کرۂ ارض کے انسان" چھپکلی نما انسان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا پھر اس نے کہا میرے پیچھے آؤ اور چلوسک ملوسک اس کے پیچھے چلتے ہوئے زمین کی اس دراڑ میں گھستے چلے گئے۔ پھر جیسے ہی وہ اندر گئے انہوں نے دیکھا کہ یہ ایک کافی کھلی جگہ تھی جہاں بلبلوں کی بجائے زرد ریت کی بنی ہوئی چیزیں موجود تھیں وہیں درمیان میں ایک بوڑھا چھپکلی نما انسان بیٹھا ہوا تھا بوڑھا اس لئے کہ اس کے تمام جسم پر جھریاں ہی جھریاں تھیں

"یہ کون ہیں آدام" بوڑھے نے پوچھا۔

"بادشاہ چارم یہ کرۂ ارض کے انسان ہیں" آدام نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا۔

"کرۂ ارض کے انسان اوہ، وہی کرہ جسکے متعلق عظیم چارم کی عظیم کتاب میں بھی ذکر موجود ہے" بوڑھے نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں بادشاہ چارم اس لئے میں انہیں ساتھ لے آیا ہوں کہ شاید آپ ان سے بات کرنا چاہیں" آدام نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

http://www.BooksPK.com

"ہاں ہاں کیوں نہیں" بڈھے نے کہا اور پھر وہ چھڑک ہوک سے خاب برگ کہنے لگا۔ "کروڑوں کے اثاثوں پر اپنے شخصی تصیبن سے جاؤ!"

چھڑک نے اپنے شخصی جہاز کے حقوق اور پھر ہم چام اور ہم چام کے حقوق اور پھر بیٹھے میں اپنی جان کے بدلے کے سوال کے تمام عالم تفصیلی بحث چھیڑ کر جتوا دیے۔

جس کے نتائج کروڑوں والے بہت ہوشیار اور ذہین بڈھے کے چہرے پر خوشی کے جذبات پیدا ہوئے۔

مگر بادشاہ ہم چام آپ ہی تو اپنے حقوق جانیں گے اور ہم چام کیسے ہوسکے ہیں" چھڑک نے سوال کیا۔

"اس سنو دوامل اس ساتھ ہم چام کا اصل کھرا

مطلب ہے تو یوں کہو تو جب میرا بیٹا پیدا ہوا تو جب چھڑک میں جب میرا بیٹا پیدا ہوا تو ہم چام کی تعلیم کتاب پڑھی تھی میری بیوی نے کہا تھا کہ اس کے ساتھ بیٹا بھی ہوگا۔ جو آپ آہستہ ان دونوں نے ملی کر کے اس بیٹے کے ہم چام کلام کو جمع کیا۔ اور تعلیم ہم چام کی تعلیم پہنچ کر بلند کرلیا۔ اور تشریح یہ ہوا کہ ہمیں اتنوں ہی بیٹا پیدا ہوا۔ اب ہم دونوں یہاں رہتے ہیں" بڈھے نے انہیں تفصیل سے بتایا۔

"مطلب یہ ہوا کہ ہم چام اور ہم چام کی اور آپ کے حقوق سلاطین کی اور آپ کی انکار پھیں کہ آپ کے جاوں کو ورثا کر دیا۔ ہوک نے کہا۔

"ہاں ایسا ہی سمجھو" بڈھے نے ہوں سے کہا۔

یہ سن جواب دیا۔

"کیسے بادشاہ جہاں ہم چام ہاں دونوں ہم چام کے ساتھ بڑے ہیں۔ ہم نے اس سے جہاز کی ملکیت کے ساتھ ہم چام کی ملکیت کے ساتھ ہم چام کی ملکیت کے ساتھ ہم چام

کے کانوں میں پڑی اور وہ چونک پڑا۔

"کیا ہم یہاں بول بھی سکتے ہیں؟" چلوسک نے جواب دیا۔ اور ساتھ ہی اسے خود بخود اپنے سوال کا جواب بھی مل گیا کیونکہ وہ بڑے آرام سے بول رہا تھا اور یہ عجیب و غریب پانی اس کے حلق میں بھی نہیں جا رہا تھا۔

"بڑا عجیب سمندر ہے یہ بھی، نہ ہی ہمارا سانس گھٹ رہا ہے اور نہ آنکھیں بند ہو رہی ہیں اور نہ ہی بولتے وقت کوئی چیز ہمارے حلق میں جاتی ہے" ملوسک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں ملوسک ہم اپنی دنیا میں تو نہیں، ظاہر ہے یہاں کی ہر چیز عجیب ہوگی" چلوسک نے جواب دیا۔ مگر اس کی نظریں ادھر ہی جمی ہوئی تھیں جہاں سے بلبلے اٹھ رہے تھے۔ اب وہ دونوں اس جگہ کے بے حد قریب پہنچ گئے تھے۔

"یہاں یہ بلبلے کیسے بن رہے ہوں گے" ملوسک نے اچانک پھر سوال کیا۔

"میرے خیال میں یہاں سمندر کے نیچے سے

http://www.BooksPK.com

پریشانی کے عالم میں چیخ پڑا کیونکہ اس نے دیکھا تھا کہ چٹان میں سے ایک سرخ رنگ کا بلبلہ نکل کر تیزی سے چلوسک کی طرف بڑھا اور دوسرے لمحے چلوسک اس بلبلے میں پٹ سا گیا تھا۔ اب وہ نظر بھی نہیں آ رہا تھا اور وہ سرخ رنگ کا بلبلہ چلوسک کو اپنی لپیٹ میں لیتا ہوا تیزی سے اوپر اٹھتا چلا گیا۔ ملوسک نے اسے پکڑنا چاہا مگر ملوسک انہیں ہی نہ سکا۔ اس سمندر کی یہ صفت عجیب و غریب تھی کہ اس میں سے صرف بلبلہ ہی اوپر اٹھ سکتا تھا جب چلوسک والا بلبلہ غائب اوپر نکل گیا تو ملوسک نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور اپنی انگلی پوری قوت سے اس چٹان میں گھسیڑ دی واقعی وہ اسفنج قسم کی کوئی چیز تھی۔ ملوسک کو بھی ایک زور دار جھٹکا لگا اور اسی طرح ایک سرخ رنگ کا بلبلہ ایک سوراخ سے نکل کر اس پر چھا گیا۔ چلوسک نے دیکھا کہ اب وہ بلبلے کے اندر قید ہے اور اب وہ اوپر کی طرف اٹھتا چلا جا رہا تھا

ہوا اندر داخل ہو رہی ہے جس کی وجہ سے بلبلے بن رہے ہیں۔" چلوسک نے جواب دیا۔

اور پھر وہ دونوں اس جگہ کے قریب پہنچ گئے انہوں نے دیکھا کہ عین اس جگہ جہاں سے رنگ برنگے بلبلے مسلسل نکل کر اٹھ رہے تھے ایک کافی بڑی چٹان نما کوئی چیز پڑی تھی جس میں مختلف سائز کے سوراخ تھے۔ ان سوراخوں میں سے بلبلے باہر نکل رہے تھے

"یہ کیا چیز ہے" ملوسک نے حیران ہو کر اس چٹان نما چیز کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ تو مجھے اسفنج نما کوئی چیز لگتی ہے" چلوسک نے اس کے قریب جاتے ہوئے کہا۔

ملوسک بھی آگے بڑھا اور وہ دونوں اس کے گرد رک گئے اور بغور اسے دیکھنے لگے چلوسک نے ڈرتے ڈرتے اپنی انگلی اس طرف بڑھائی اور پھر جیسے ہی اس کی انگلی اس چٹان نما چیز سے لگی چلوسک کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم میں بجلی کی تیز لہر دوڑ گئی ہو۔ وہ جھٹکا کھا کر دور جا گرا اور دوسرے لمحے چلوسک

مگر وہ بڑی آسانی سے باہر سمندر کو دیکھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ سمندر کی سطح سے نکل کر فضا میں بلند ہو گیا اور اب اسکا رخ آبادی کی طرف تھا ملوسک سوچ رہا تھا کہ نجانے چلوسک کہاں پہنچ گیا ہوگا اور اب وہ دونوں کیسے مل سکیں گے مگر چونکہ اس سمندر سے باہر نکلنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں تھا اس لئے وہ خاموش رہا تھوڑی دیر بعد ملوسک کا بلبلہ آبادی کے اوپر پہنچ گیا مگر وہ ابھی تیزی سے آگے ہی بڑھتا چلا جا رہا تھا تھوڑی دیر بعد ملوسک نے دیکھا کہ اسکا بلبلہ عین عمارت کے اوپر پہنچ گیا ہے جہاں چوکم اور ملکہ چارم رہتے تھے بلبلہ وہاں پہنچکر آہستہ آہستہ نیچے اترا اور پھر عمارت کے دروازے پر پہنچ کر وہ اچانک پھٹ گیا اور ملوسک، باہر زمین پر آ پڑا جیسے ہی وہ زمین پر گرا اچانک چاروں طرف سے چھپکلی نما انسان اُمڈ پڑے اور انہوں نے ملوسک کو مضبوطی سے پکڑ لیا ملوسک نے اپنے آپکو چھڑانے کی بے حد کوشش کی مگر وہ تعداد میں زیادہ تھے اور پھر ان کی گرفت بھی مضبوط تھی اسلئے ملوسک بے بس

http://www.BooksPK.com

سا ہو کر رہ گیا۔ چھپکلی نما انسان اسے ہاتھوں میں پکڑ کر تقریباً گھسیٹتے ہوئے اس شاہی عمارت کے قریب موجود سرخ رنگ کی چھوٹی سی عمارت کی طرف لے چلے اس عمارت کے دروازے میں داخل ہو کر وہ اسے ایک کونے میں لے گئے پھر ان میں سے ایک نے وہاں بلبلوں کے بنے ہوئے دروازے پر انگلی سے ٹھوکر ماری دروازے کے بلبلے ایک طرف ہٹتے چلے گئے اور وہاں دروازہ سا بن گیا اور چھپکلی نما انسانوں نے اسے اس دروازے کے اندر پھینک دیا اسے اندر پھینکتے ہی بلبلے دوبارہ اپنی جگہ جم گئے۔

ملوسک جیسے ہی اندر گرا اسے یوں محسوس ہوا کہ جیسے وہ بلبلوں کے ڈھیر پر جا گرا ہو۔

"ملوسک تم" اچانک چلوسک کی آواز اسکے کانوں میں پڑی اور وہ چونک کر اٹھا۔ اور اب اسے تمام منظر صاف نظر آنے لگ گیا تھا یہ بلبلوں کا بنا ہوا چھوٹا سا کمرہ تھا جبکہ فرش بھی بلبلوں کا بنا ہوا تھا اور اسکے ایک کونے میں چلوسک بیٹھا ہوا تھا۔ ملوسک بڑے اطمینان سے بلبلوں

پر چلتا ہوا اس کے قریب پہنچ گیا۔

"یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے" ملوسک نے بڑے پریشان لہجے میں کہا۔

"خود میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ہم کس چکر میں پڑ گئے ہیں" چلوسک نے مایوس لہجے میں جواب دیا۔

"میرے خیال میں اب ہمیں چارہانہ قدم اٹھانا پڑیگا تب ہی یہاں سے جان چھٹے گی" ملوسک نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"کیا چارہانہ قدم اٹھائیں، غیر ستارہ ہے، غیر جگہ ہے کچھ سمجھ میں نہیں آتی" چلوسک نے جواب دیا۔

"ہم نے خود ہی کوئی قدم نہیں اٹھایا چلوسک۔ ایسا کریں کہ اب ہم اپنے پستولوں کا بے دریغ استعمال کریں جو سامنے آئے اسے ختم کر دیں دیکھا جائے گا۔" ملوسک نے جیب سے پستول نکالتے ہوئے کہا

"ہم یہاں سے نکلیں گے تو پستول بھی استعمال کریں گے۔ یہ بلبلے تو پتھر کی طرح سخت ہیں میں نے بے حد کوشش کی مگر بے سود، حتیٰ کہ میں نے

http://www.BooksPK.com

پستول بھی چلایا مگر نجانے یہ بلبلے کیسے ہیں کہ ان پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا" چلوسک نے اسے بتلایا اس کی بات سن کر ملوسک بھی مایوس ہو گیا کیونکہ اسے اپنے پستول پر بے حد بھروسہ تھا

"پھر کیا تمام عمر ہم یہاں پڑے رہیں گے" ملوسک نے بھائی کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کوئی ترکیب سوچو اب ہمیں عقل استعمال کرنی پڑیگی تب ہی کوئی بات بنے گی" چلوسک نے کہا اور پھر وہ دونوں تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو کر بیٹھ گئے۔

"چلوسک ایسا کرتے ہیں کہ چوکم سے صلح کر لیں اور اسے اور ملکہ کو اپنے ساتھ جہاز میں بٹھا کر لے چلتے ہیں ستارے سے باہر نکل کر کسی ترکیب سے ہم انہیں باہر پھینک دینگے" ملوسک نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں ملوسک چوکم بے حد عقل مند ہے جہاز کے اندر جا کر وہ اس کے چلانے کا طریقہ سمجھ لیگا اور ہو سکتا ہے بعد میں ہمیں ہی نقصان پہنچا دے۔ ہم یہ خطرہ مول نہیں لے سکتے۔" چلوسک

نے جواب دیا۔

"پھر آخر کیا کریں" ملوسک نے جھنجلا کر کہا۔

"ایسا کرتے ہیں پہلے چوکم کو بلا کر کسی طرح اس کمرے سے باہر نکلتے ہیں پھر کوئی کوشش کریں گے" چلوسک نے کہا۔

"مگر اسے بلائیں کیسے" ملوسک نے کہا۔

"ہاں یہ بھی مسئلہ ہے" چلوسک نے کہا اور پھر وہ اٹھ کر کمرے میں ٹہلنے لگا۔ ابھی وہ عمل ہی رہا تھا کہ اچانک دروازے کے بلبلے ہٹنے لگے اور پھر چھپکلی نما انسان اندر داخل ہوئے۔ انہوں نے ہاتھوں میں سبز رنگ کے چھوٹے چھوٹے بلبلے پکڑے ہوئے تھے انہوں نے وہ سبز رنگ کے بلبلے ان کے سامنے رکھے اور پھر ہاتھوں سے اشارہ کرکے کہنے لگے کہ انہیں کھالو۔ ملوسک نے ایک سبز بلبلے کی طرف ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ اچانک چلوسک نے جیب سے پستول نکالا اور دوسرے لمحے اس نے اس کا رخ ان کی طرف کرکے ٹرگر دبا دیا۔ پستول میں سے تیز شعاع نکل کر دونوں چھپکلی نما انسانوں پر پڑی اور وہ دونوں

http://www.BooksPK.com

گرگر تڑپنے لگے۔

"آؤ" ٹوسک دروازہ کھلا ہے بھاگ نکلیں" چوسک نے ان دونوں کے گرتے ہی ٹوسک سے کہا اور پھر وہ دروازہ کی طرف بھاگ پڑا ٹوسک نے بھی اس کی پیروی کی مگر اس سے پہلے کہ وہ دروازے تک پہنچتے دروازے کے سوراخ میں بلبلے دوبارہ جمع ہونے شروع ہوگئے۔ چوسک اور ٹوسک دیوانوار ان بلبلوں سے ٹکرائے اور پوری قوت سے انہیں دھکیلتے دروازے سے باہر نکلنے کی کوشش کرنے لگے۔ چوسک تو ہانپ پیر مارتا دروازے سے باہر پہنچ جانے میں کامیاب ہوگیا البتہ دوسرے لمحے ٹوسک کی چیخوں نے کمرہ سر پہ اٹھایا کیونکہ ٹوسک ان بلبلوں کے درمیان بری طرح پھنس گیا تھا۔ اسکا اگلا دھڑ باہر کی طرف تھا اور ٹانگیں ابھی دونوں طرف تھیں کہ بلبلے تیزی سے ایک دوسرے پہ چڑھتے جا رہے تھے اور ٹوسک کے منہ سے اس طرح بے اختیار چیخیں نکل رہی تھیں جیسے وہ زندہ کسی دیوار میں چنا جا رہا ہو۔

چوسک بھائی کی چیخیں سن کر بری طرح اچھلا

چوسک اور مکہ چارم دونوں ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ کہ اچانک ایک بلبلہ دھماکے سے پھٹ گیا۔ اور وہ دونوں چونک کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

"آؤ مکہ عظیم چارم کی عظیم کتاب نے ہمیں بلایا ہے ضرور کوئی خاص بات ہوگئی ہے" چوسک نے تیز لہجے میں کہا اور پھر وہ دونوں قہقہہ لگاتے ہوئے اس کمرے میں پہنچ گئے جہاں بلبلوں کی بنی ہوئی بے ڈھنگی سی مشینیں موجود تھیں۔ سرخ رنگ کے بلبلے میں انہیں جب ایک منظر نظر آیا تو

اس سرخ رنگ کے بلبلے میں سب منظر دیکھ رہے تھے۔

تھوڑی دیر بعد جب منظر بدلا تو انہوں نے دیکھا کہ وہ دونوں بلبلوں کے قید خانے میں موجود ہیں۔

"اب یہ یہاں سے نہیں نکل سکتے" چوسک نے عدیل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"اب عظیم چارم ان کا علم ان سے حاصل کرکے ہمیں منتقل کردے گا اور پھر ہم جہاز پہ کراچی کی سیر کو چلیں گے" اس چھپکی نما مکہ نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔

"دیکھو دیکھو عظیم چارم کے دو محافظ سبز بلبلے لئے اندر داخل ہوتے ہیں جیسے ہی یہ بلبلے کھائیں گے ان کا علم عظیم چارم کو منتقل ہو جائے گا" چوسک نے مکہ کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔

"ارے ارے یہ کیا ہوا" اچانک چوسک کے ساتھ ساتھ مکہ بھی خوفزدہ ہو کر اچھل پڑی کیونکہ چوسک کے ہاتھ سے دو ہریں نکلیں اور دونوں

اس سے پہلے کہ ٹوسک کا دم گھٹ جاتا اور وہ دیوار میں ہی پھنس کر مر جاتا اچانک بلبلے تیزی سے اپنی جگہ سے ہٹنے لگے اور چوسک نے پوری قوت سے ٹوسک کو باہر کھینچ لیا پھر انہیں معلوم ہوا کہ یہ بلبلے اندر موجود دونوں محافظوں نے ہٹائے تھے۔

چند لمحوں بعد کو ٹوسک کو ہوش نہیں آیا بلبلے تیزی سے ہٹتے جا رہے تھے اور پھر دونوں محافظ انہیں کہ اس سوراخ سے باہر آگئے باہر آتے ہی وہ دونوں ان کی طرف لپکے مگر چوسک

اور وہ دونوں بے تحاشہ اس کے الٹے رخ دوڑ پڑے۔ ادھر چوسک نے نجانے کیا اشارہ کیا تھا کہ چاروں طرف سے چھپکی نما انسان ان کی طرف بھاگ پڑے

اب وہ دونوں ایسے بھاگ رہے تھے۔ جیسے دو خرگوش شکاری کتوں سے بچنے کے لئے بھاگ رہے ہوں۔ کبھی ادھر کبھی ادھر مگر چھپکی نما انسانوں کا گھیرا ان کے گرد آہستہ آہستہ تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

بھاگتے بھاگتے وہ ایک ایسی عمارت کی طرف جا نکلے جو گہرے سرخ رنگ کے بلبلوں کی بنی ہوئی تھی اور اس کے گرد چھپکی نما انسانوں نے دائرہ بنایا ہوا تھا بھاگتے بھاگتے چوسک نے اچانک چھلانگ لگائی اور وہ ان چھپکی نما انسانوں کے سر پہ ہوتا ہوا دوسری طرف جا گرا۔ مگر وہ دائرے میں کھڑے چھپکی نما انسان بدستور کھڑے رہے ان میں قطعاً کوئی ہلچل نہ ہوئی البتہ ان کے قریب آکر دوسرے چھپکی نما انسان رک گئے تھے ٹوسک جو تھوڑی دور اپنی جان بچانے کے لئے بھاگ رہا

وہاں اندر جانے کا سوراخ پیدا ہوا وہ دونوں تیزی سے اندر داخل ہوئے اور پھر وہ دونوں ٹھٹک کر رک گئے کیونکہ سامنے بلبلوں کی بنی ہوئی میز پہ نیلے رنگ کا ایک بہت بڑا بلبلہ موجود تھا جس میں بے پناہ روشنیاں پیدا ہو رہی تھیں ابھی وہ اس بلبلے کو دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک چوسک اچھل کر اندر داخل ہوا اور پھر وہ اس بلبلے کے سامنے جاکر بے انتہا۔ جھک گیا اور تیز لہجے میں کہنے لگا "عظیم چارم کی عظیم کتاب کرہ ارض کے تمام انسان تیرے سامنے موجود ہیں انہیں بلبلہ میں دھکیل دو اور ان کا علم مجھے منتقل کردو"

"ہوں تو یہ ہے وہ عظیم کتاب" چوسک ٹوسک دونوں کے منہ سے بے اختیار نکلا اور اب وہ زیادہ اشتیاق سے اس بلبلے کو دیکھنے لگے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے بلبلے کے اندر ہزاروں بلب جل رہے تھے۔ جیسے ہی چوسک کا فقرہ مکمل ہوا روشنی کی لہروں میں تیزی آگئی پھر یکدم ماند پڑ گئی اور اس بلبلے کے اندر

اور پھر اس نے ٹوسک کا بازو پکڑ کر اسے تیزی سے باہر گھسیٹنا شروع کردیا۔ ٹوسک بری طرح چیخ رہا تھا۔ اسکا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس پر وزن بڑھتا جا رہا ہو اور وہ عنقریب ان بلبلوں میں پھنس کر رہ جائے گا۔ مگر چوسک کے دیوانوار زور لگانے سے وہ اپنے آپ کو باہر کھسکتا محسوس کر رہا تھا مگر جتنی تیزی سے بلبلے اپنی جگہوں پہ محسوس ہو رہا تھا اسے دیکھتے ہوئے چوسک کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ ٹوسک کو باہر نہیں نکال سکے گا اب ٹوسک کا چہرہ بگڑنے لگا تھا اور اسکا دم بھی گھٹنے لگ گیا تھا یوں محسوس ہو رہا تھا کہ ٹوسک جلد ہی دم توڑ دے گا۔

چوسک اور ٹوسک دونوں سمندر میں کر چکے ہیں اور اب تیرتے ہوئے تہہ کی طرف جا رہے ہیں

"عظیم چارم نے آخرکار ان پر فتح پالی۔ بلبلہ میں داخل ہونے کے بعد اب یہ عظیم چارم کے قبضے میں آگئے ہیں" چوسک نے حسرت سے پر لہجے میں کہا۔

"ہاں چوسک انہوں نے اب تک کوئی بلبلہ نہیں کھایا تھا اور نہ ہی یہ بلبلہ میں داخل ہوئے تھے اس لئے عظیم چارم کے قبضے میں نہیں آسکے تھے مگر اب یہ عظیم چارم کے قبضے میں آچکے ہیں" مکہ چارم کے لہجے میں بھی بے پناہ خوشی تھی۔

اور پھر ان کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ دونوں اس اسٹیل نما چٹان کے پاس پہنچے پھر ان کے سامنے ہی وہ بلبلوں میں تبدیل ہوئے اور سمندر سے نکل کر آبادی کی طرف آنے لگے۔

"اب ہمیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے عظیم چارم خود ہمیں ان سے نپٹ لے گا" چوسک نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ اور واقعی وہ خاموشی سے کھڑے

محافظ مردہ ہوکر نیچے آگرے تھے اور وہ دونوں دروازہ پار کرنے لگے۔

"یہ جہاز تیزی سے نہیں چلے گا" چوسک نے کہا اور پھر وہ تقریباً دوڑتا ہوا کمرے سے باہر نکلا اور پھر ایک بلبلے میں بیٹھ کر تیزی سے اس عمارت کی طرف جانے لگا۔ جہاں یہ دونوں دروازے سے نکلنے کی کوششوں میں مصروف تھے۔

کر دیئے اور وہ دونوں اکیلا پھر کر کئے شاید فاتحوں سے وہ کچھ دیر کے لئے بیہوش ہو جاتے تھے ورنہ اگر وہ مرجاتے تو ظاہر ہے دوبارہ باہر کیسے آتے ویسے اس بیہوشی نے ٹوسک کو بچا لیا تھا اگر محافظ مرچکے ہوتے تو ظاہر ہے ٹوسک بلبلوں کی دیوار میں ہی دب کر مرجاتا حالانکہ وہ بیہوش ہوتے ہی چوسک نے تیزی سے ٹوسک کو جھنجھوڑنا شروع کردیا کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ مزید چھپکی نما انسان وہاں نہ آجائیں ٹوسک کے اوسان جلد ہی بحال ہوگئے اور پھر وہ دونوں تیزی سے اس عمارت سے باہر نکلے ابھی وہ دروازے سے باہر نکلے ہی تھے کہ ایک بلبلہ ان کے قریب آکر رکا اور اس میں سے چوکم باہر نکلا۔ چوکم انہیں پکڑنے کے لئے دوڑا۔

"بھاگو ٹوسک اس کے ارادے خطرناک ہیں"

چوسک نے ٹوسک کا بازو پکڑ کر ایک طرف کھینچتے ہوئے کہا۔

تھا اس نے جب یہ منظر دیکھا تو اپنے سبھی بھائی کی تقلید میں چھلانگ لگائی چوکم دوبھی جگہ بھاگا سا تھا اس نے وہ بھی ناکامی وہ قطار چھلانگ گیا اس طرح اب وہ دونوں طور پہ اپنے پیچھے دوڑنے والے چھپکی نما انسانوں سے بچ گئے۔

"ٹوسک ادھر عمارت کے اندر آجاؤ یہ عمارت شاید کوئی مقدس عمارت ہے اسلئے یہ چھپکلیاں اندر نہیں آئیں" چوسک نے کہا اور پھر جیسے ہی وہ عمارت کے قریب پہنچا وہ اس کا ہاتھ پکڑے عمارت کے اندر داخل ہوگیا اندر سبز رنگ کے بلبلوں کا مضبوط دروازہ نظر آرہا تھا۔

"اب یہ دروازہ کیسے کھلے گا" ٹوسک نے پریشان ہوکر پوچھا۔

"ٹھہرو میں ایک ترکیب لڑاتا ہوں" چوسک نے کہا اور پھر اس نے آگے بڑھ کر انگلی سے ایک بلبلے پر ٹھوکر ماری اس کے ٹھوکر مارتے ہی اچانک بلبلوں میں ہلچل سی پیدا ہوئی۔ اور بلبلے تیزی سے اپنی جگہ سے ہٹنے لگے جیسے ہی

ان کا جہاز نظر آنے لگا دوسرے لمحے چوسک اور ٹوسک کو یوں محسوس ہوا جیسے ان کا ذہن کسی نامعلوم گرفت میں آگیا ہو۔ ملا ہو اور چند لمحوں بعد انہیں یوں محسوس ہوا جیسے ان کے ذہن میں جہاز کے متعلق معلومات ابل رہی ہوں اس کے ساتھ ہی انہوں نے دیکھا کہ جہاز کا دروازہ کھلنا شروع ہوگیا اور اندر سے مشینری نظر آنے لگ گئی۔

"عظیم چارم زندہ باد مجھے دروازہ کھولنے کا علم ہوگیا ہے" انہیں چوکم کے منہ سے سنا۔

اور اس کے ساتھ ہی چوسک اور ٹوسک دونوں کو جھٹکا لگا انہیں معلوم ہوگیا کہ جہاز کے متعلق ان کا علم اس بلبلے کی معرفت چوکم کے ذہن میں منتقل ہو رہا تھا ان دونوں کو جیسے ہی احساس ہوا انہوں نے اپنے ذہن کو پراسرار گرفت سے چھڑانے کے لئے سر کو بار بار جھٹکا اور ادھر بلبلے کی روشنیوں کی معرفت جو منتقلی ہو رہی تھی وہ ان کے ذہنوں کو گرفت میں لینے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔ اچانک ٹوسک نے

http://www.BooksPK.com

زور سے اپنے سر کو جھٹکا اور اسکا ہاتھ تیزی سے اٹھا اور پھر اس نے بڑے بلبلے پر پستول کا فائر کر دیا۔ پستول سے سبز رنگ کی تیز لہر نکل کر اس بلبلے پر پڑی۔ اور دوسرے لمحے ایک زوردار دھماکہ ہوا اور ان دونوں کو یوں محسوس ہوا جیسے وہ ہوا میں اڑتے چلے جا رہے ہوں پھر پے در پے دھماکے شروع ہوگئے اور پورے کرہ چاند میں کہرام مچ گیا ہر طرف بلبلے ہی بلبلے اڑنے لگے۔

تھوڑی دیر بعد جب ان دونوں کے پیروں نے زمین کو چھوا اور ان کے ہوش حواس درست ہوئے تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کرہ چاند کی کل عمارتیں جو بلبلوں سے بنی ہوئی تھیں دھماکوں سے اڑ گئی تھیں اور تمام بلبلے آسمان پر اڑنے لگے تھے۔ اور چھپکلی نما انسان ہر طرف زمین پر یوں چت پڑے ہوئے تھے جیسے مر گئے ہوں پھر دور انہیں اپنا جہاز بھی بلبلوں کے جھرمٹ میں کھڑا نظر آنے لگ گیا۔

"چلو جہاز کی طرف دوڑو" چلوسک نے ملوسک

کا بازو پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے کہا اور وہ دونوں بے تحاشا جہاز کی طرف دوڑنے لگے ابھی وہ جہاز تک نہیں پہنچے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ بلبلے دوبارہ عمارتوں کی شکل میں قائم ہونے لگ گئے تھے۔ اور مردہ چھپکلی نما انسانوں میں حرکت پیدا ہونے لگ گئی تھی۔

"یہ دوبارہ زندہ ہو رہے ہیں اور تیز بھاگو" چلوسک نے کہا اور وہ دونوں اور زیادہ تیز بھاگنے لگے جلد ہی وہ جہاز کے قریب پہنچ گئے چلوسک نے پھرتی سے اس کا دروازہ کھولا اور وہ دونوں اچھل کر اندر جا گرے۔ اور انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔

"جلدی اڑاؤ جہاز" ملوسک نے ہانپتے ہوئے کہا عمارتیں بن گئی ہیں اور چھپکلی نما انسان زندہ ہو گئے ہیں۔

"ارے جلدی کرو وہ دیکھو چوکم انتہائی تیزی سے ہماری طرف بڑھتا چلا آرہا ہے" ملوسک نے تیز لہجے میں کہا۔ اور اسی لمحے ملوسک نے ایک بٹن دبا دیا۔ جہاز کی مشینری میں زندگی

http://www.BooksPK.com

کی لہر دوڑ گئی اور وہ تیزی سے اوپر اٹھنے لگا۔ چلوسک نے انتہائی تیز رفتاری کا بٹن دبا دیا اور چند لمحوں بعد کرہ چارم کی آبادی تیزی سے ان کی نظروں سے غائب ہوگئی اور وہ سرخ رنگ کی دھند میں سفر کرنے لگے تھوڑی دیر بعد دھند بھی غائب ہو گئی اور وہ خلا میں داخل ہو گئے۔ چلوسک نے جہاز کی منزل کا تعین کرنے والا ڈائل گھمایا اور جہاز کا رخ چاند کی طرف ہوگیا۔

خدا کی پناہ بال بال بچے ہیں تو عجیب و غریب ستارہ ہے" چلوسک نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں میرے خیال میں وہ نیلے رنگ کا بلبلہ تمام ستارے کو کنٹرول کرتا تھا فائر کرنے سے وہ وقتی طور پر ناکارہ ہو گیا اور تمام نظام درہم برہم ہوگیا مگر جلد ہی وہ ٹھیک ہوگیا۔ اور نظام دوبارہ شروع ہوگیا۔ مگر اسی وقفے نے ہمیں بچا لیا" ملوسک نے خیال ظاہر کیا اور چلوسک نے تائید میں سر ہلا دیا۔

"میرے خیال میں اب کرہ ارض کی طرف ڈیڈی انتظار میں ہوں گے" تھوڑی دیر کے ملوسک نے چلوسک سے مخاطب ہوکر کہا۔

"نہیں ملوسک اب دیر تو ہو ہی گئی ہے کہ نہ چاند کی سیر کر آئیں ورنہ پھر ڈیڈی نے ہمیں جہاز کے قریب نہیں پھٹکنے دینا" چلوسک نے جواب دیا۔

"چلو ٹھیک ہے ہم جلد ہی واپس آ جائیں گے" ملوسک نے راضی ہوتے ہوئے کہا۔

"ہاں چاند تو ویران ہے بس ذرا دیر وہاں ٹھہر گے پھر واپس آ جائیں گے" چلوسک نے جواب د

اور ملوسک نے سر ہلا دیا۔ اب وہ دونوں سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر اطمینان سے خلا سیر کر رہے تھے۔ اور سکرین پر چاند تیزی نزدیک آتا جا رہا تھا۔ مگر چند لمحوں بعد کو اچانک جھٹکا لگا اور وہ دونوں چونک

ارے ارے اس کا رخ پھر بدل گیا" ملوسک نے خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"نہیں اب یہ بائیں طرف جا رہا ہے"

http://www.BooksPK.com

اس ستارے کی طرف یہ سبز رنگ کا ستارہ" چلوسک نے کہا۔

"اللہ پناہ نجانے اب کیا ہوگا" ملوسک نے بے اختیار کہا۔ چلوسک نے جہاز کا رخ بدلنے کی بے حد کوشش کی مگر بے سود، جہاز تیزی سے اس سبز ستارے کی طرف بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ ناظم سبز ستارے کی طرف اور چلوسک ملوسک دونوں کے چہروں پر شدید تشویش کے آثار تھے مگر وہ مجبور تھے کیونکہ وہ جہاز کا رخ بدلنے میں ناکام ہوگئے تھے۔

ختم شد

بچوں کے لئے انتہائی دلچسپ خوبصورت ناول

چلوسک ملوسک

سبز ستارے میں

مصنف۔ مظہر کلیم ایم اے

- چلوسک ملوسک پراسرار خلائی سیاح ——
- چلوسک ملوسک ایک ایسے سیارے پر جہاں دن کو رات اور رات کو دن ہوتا ہے
- چلوسک ملوسک عجیب و غریب دنیا میں جہاں انسان کا خون پینے اور منہ سے نکلتے ہیں
- چلوسک ملوسک کی دلچسپ شرارتیں جن سے سیارے کے ان انکے دشمن بن گئے
- کیا سائنسی دنیا کے انسان چلوسک ملوسک پر قابو پا سکے یا نہیں؟
- چلوسک ملوسک کا انجام کیا ہوا؟

ایک ایسا حیرت انگیز، دلچسپ اور قہقہوں سے بھرپور ناول جسے بچے ایکبار پڑھ کر بار بار پڑھنے پر مجبور ہو جائیں گے

ناشران

یوسف برادرز پبلشرز بکسیلرز پاک گیٹ ملتان

بچوں کے لئے انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز کہانی

کوہ قاف کا شیطان

مصنف —— مظہر کلیم ایم اے

-☆- کوہ قاف کا شیطان۔ جو ہمسایہ ملک کاکیشیا کی ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ کیوں——؟

-☆- شہزادہ بخت نصر۔ کاکیشیا کا شہزادہ جو کوہ قاف کے شیطان کی حقیقت جاننے کی غرض سے بھیس بدل کر کوہ قاف گیا تو شیطان کی بھیانک سازش میں پھنس گیا؟

-☆- کاؤس۔ کوہ قاف کا ایک بچہ جو پرندے کی طرح ہوا میں اڑنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ ایک انتہائی دلچسپ کردار۔

-☆- گندھور۔ کوہ قاف کا ایک ایسا جادوگر جسے جادوگروں کے بادشاہ کا لقب دیا گیا۔ کیوں——؟

-☆- امیر سرخ۔ کوہ قاف کا وزیر اعظم۔ جس نے کوہ قاف کے شیطان کی سازش کا مقابلہ کیا۔ کیسے——؟

انتہائی دلچسپ اور انتہائی حیرت انگیز واقعات سے پر ایک ایسی کہانی جو مدتوں یاد رکھی جائے گی۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ، ملتان

شہزادہ اسفندیار

مصنف۔ مظہر احمد

- کاسولی جادوگر —— جو شہزادی زرناب کو اٹھا کر اپنے ہوائی محل میں لے گیا اور اسے کوڑے مار مار کر لہولہان کر دیا —— کیوں——؟
- شہزادہ اسفندیار —— جو ایک بڑھی عورت سے ہمدردی کے جرم میں کاسولی جادوگر سے ٹکرا گیا —— وہ بڑھی عورت کون تھی——؟
- شہزادہ اسفندیار شہزادی زرناب کو رہائی دلانے کیلئے ہوائی محل میں پہنچ گیا جہاں سے صرف قلعہ موت کا سفر شروع ہوتا تھا۔
- قلعہ موت —— جس کا ہر حصار طلسمی تھا اور ہر دروازہ گردش میں تھا۔
- شہزادہ اسفندیار کا ہیبت ناک خوفناک جنوں سے مقابلہ —— ایک حیرت انگیز مقابلہ جو شہزادہ اسفندیار نے جیت لیا —— کیسے——؟
- سفید الو —— جسے حاصل کرتے ہوئے شہزادہ اسفندیار الوؤں کے چکر میں پھنس گیا۔
- چمگادڑ پرچیل —— جس کے خونی ہاتھوں میں پھڑکتا ہوا شہزادہ اسفندیار قلعہ موت کے آخری دروازے تک پہنچ گیا، جو موت کا دروازہ تھا۔
- کیا شہزادہ اسفندیار شہزادی زرناب کو رہائی دلا سکا —— یا——؟

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

بچوں کے لئے

انتہائی خوبصورت اور معیاری ناول

اندھا جادوگر

مصنف

مظہر کلیم ایم۔ اے

ایسے عجیب و غریب اور دلچسپ کہانی ہے کہ بار بار پڑھنے پر مجبور ہو جائیں گے

قیمت —— روپے

ناشران

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

ہرکولیس کی بہادری اور جرات کی کبھی نہ بھولنے والی داستان

ہرکولیس کے خونی گھوڑے

مصنف —— اطہر نبی

☆ خونی گھوڑے —— جو دیکھنے میں انتہائی خوبصورت تھے لیکن ان کی پیشانی پر سینگ تھے اور وہ ہوا سے باتیں کرتے تھے اور ان کی خوراک انسانی گوشت تھا۔ ان گھوڑوں کا مالک ایک سنگدل بادشاہ تھا جو اپنے دشمنوں کو ختم کرنے کے لئے ان کے آگے ڈال دیتا تھا۔

☆ شہزادی ہولین —— یہ عجیب و غریب گھوڑے حاصل کرنا چاہتی تھی۔ ہرکولیس اس کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے نکل کھڑا ہوا۔ ہرکولیس کا جنگلی بھینسے، آدم خوروں اور کئی خوفناک بلاؤں سے زبردست مقابلہ۔

☆ ہرکولیس کو خونی گھوڑوں کے سامنے دھکیل دیا گیا۔ کیا ہرکولیس نے خونی گھوڑوں کو ختم کر دیا، یا گھوڑوں نے ہرکولیس کو ہلاک کر دیا؟

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ، ملتان

عمرو عیار کی دلچسپ اور ہوشربا کارناموں سے بھرپور ایک یادگار

خصوصی ناول

عمرو کی موت

مصنف —— اطہر کلیم ایم اے

== وہ خوفناک حبشی آگے بڑھے اور جال میں پھنسے ہوئے عمرو کا سر تن سے جدا کر دیا گیا۔

== سینگوں والا بچھو نما جادوگر آخر کار عمرو کو ہلاک کرنے میں کامیاب ہو ہی گیا۔

== عمرو کو مارنے کے لئے طلسم ہزار شکل قائم کیا گیا جس کا ہر درجہ پہلے سے زیادہ خوفناک تھا۔

== عمرو طلسم ہزار شکل کو ختم کرنے کے لئے آگے بڑھا اور آخر کار وہ موت کے منہ میں پہنچ گیا۔

== جادو کی کتاب نے بھی عمرو کی موت کی تصدیق کر دی۔

== کیا واقعی عیار زماں عمرو ہلاک ہو گیا۔

انتہائی حیرت انگیز، خوفناک اور انوکھا خصوصی ناول شائع ہو گیا ہے

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ، ملتان

عمرو عیار کی حیرت انگیز عیاریوں اور مزاحیہ کارناموں سے بھرپور ناول

عمرو اور فوماپنجو جادوگر

مصنف : صفدر شاہین

- سرخ پہاڑوں کے درمیان ایک پراسرار اور قدیم عمارت جہاں عمرو کو خوفناک بلاؤں کا سامنا کرنا پڑا۔؟
- افراسیاب نے طلسمی بت کو فنا کرنے کے لئے عمرو کی خدمات حاصل کیں کیوں؟
- افراسیاب طلسمی بت کو کیوں تباہ کروانا چاہتا تھا۔؟
- طلسمی بت کے محافظوں نے عمرو کا کیا حشر کیا۔؟
- طلسمی بت کی حقیقت کیا تھی۔؟ کیا عمرو بت کو توڑنے میں کامیاب ہو سکا۔؟
- خونخوار درندے سے زیادہ خطرناک اور موت سے زیادہ خوفناک فوماپنجو جادوگر
- اور عیاروں کے شہنشاہ خواجہ عمرو عیار کا خونی مقابلہ۔ کون جیتا کون ہارا۔؟
- عمرو کو فوماپنجو جادوگر سے کیوں ٹکرانا پڑا۔؟
- افراسیاب کی ملکہ حیرت کا عمرو کے ہاتھوں کیا حشر ہوا۔؟

آپ کے لئے ایک انتہائی دلچسپ اور قہقہہ بار ناول۔

ناشران:۔ یوسف برادرز پبلشرز بکسیلرز پاک گیٹ ملتان